سنن ابن ماجہ

سنن ابن ماجہ	
مصنف	ابن ماجہ [1]
اصل زبان	عربی [2]

درستی (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%B3%D9%86%D9%86_%D8%A7%D8%A8%D9%86_%D9%85%D8%A7%D8%AC%DB%81&action=edit&section=0) - ترمیم (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%B3%D9%86%D9%86_%D8%A7%D8%A8%D9%86_%D9%85%D8%A7%D8%AC%DB%81&veaction=edit)

سنن ابن ماجہ، حدیث نبوی کی اہم کتابوں میں سے اور کتب ستہ میں سے چھٹی کتاب ہے، اس کے مولف ابن ماجہ ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی ہیں، ماجہ ان کے والد یزید کا نام تھا۔ یہ کتاب ان کی سب سے اہم اور بڑی کتاب ہے اسی کتاب سے وہ مشہور و معروف ہیں۔ اس میں انھوں نے احادیث کو کتاب اور ابواب کے اعتبار سے مرتب کیا ہے، احادیث کی کتابوں میں اس کتاب کے مقام میں علما کا اختلاف ہے چونکہ اس کتاب میں صحیح، حسن، ضعیف بلکہ منکر اور موضوع روایات بھی شامل ہیں لیکن بہت کم ہیں، موضوع احادیث دیگر احادیث کی بنسبت کم ہیں۔ اس کتاب میں 4000 سے زائد احادیث ہیں، صاحب کتاب ابن ماجہ کی وفات 273ھ میں ہوئی۔[3]

تعارف

اس کتاب میں 1,500 ابواب میں 4,000 احادیث موجود ہیں۔

صحاح ستہ کی آخری کتاب ’سنن ابن ماجہ‘ کا سلیس اور رواں اردو ترجمہ ہے۔ صحاح ستہ میں سے بخاری و مسلم کی تمام احادیث کی صحت پر محدثین متفق ہیں لیکن بقیہ چار کتب ایسی ہیں جن میں صحیح احادیث کے ساتھ ساتھ ضعیف احادیث بھی شامل ہیں۔ سنن ابن ماجہ کو پانچویں صدی ہجری کے آخر میں کتب ستہ میں شمار کیا جانے لگا۔ اس کے بعد ہر دور میں یہ کتاب اپنی حیثیت منواتی گئی۔ صحت و قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دار قطنی اور دوسری کئی کتب سنن ابن ماجہ سے برتر تھیں لیکن ان کتب کو وہ پزیرائی اور قبول عام حاصل نہ ہو سکا جو سنن ابن ماجہ کو حاصل ہوا۔ ’سنن ابن ماجہ‘ کا اسلوب نہایت شاندار ہے اور تراجم ابواب کی احادیث کی مطابقت نہایت واضح ہے۔ کتاب مختصر ہونے کے باوجود احکام و مسائل میں نہایت جامع ہے۔ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں 482 ایسی صحیح احادیث کا اضافہ کیا ہے جو باقی کتب خمسہ میں نہیں ہیں۔ ’سنن ابن ماجہ‘ کی اسی اہمیت کے پیش نظر مولانا عطاء اللہ ساجد نے افادہ عام کے لیے اسے اردو میں منتقل کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ مولانا نے کتاب کا عمدہ ترجمہ کرنے کے ساتھ ساتھ ہر حدیث سے ثابت ہونے والے فوائد کا بھی متصل تذکرہ کیا ہے۔ حافظ صلاح الدین یوسف کی نظر ثانی اور تصحیح و اضافات نے کتاب کی افادیت کو بڑھا دیا ہے۔ تخریج و تحقیق کے لیے حافظ زبیر علی زئی کی خدمات حاصل کی گئی ہیں انھوں نے ہر حدیث پر اپنی تحقیق کے مطابق حکم لگایا ہے کہ وہ صحیح، حسن یا ضعیف ہے۔

مزید دیکھیے

- صحاح ستہ

حوالہ جات

1. عنوان : Türkiye Diyanet Vakfı İslâm Ansiklopedisi — ترکی اسلامی انسائیکلوپیڈیا شناخت کنندہ (TDVIA): https://islamansiklopedisi.org.tr/ibn-mace — اخذ شدہ بتاریخ: 8 ستمبر 2024

2. عنوان : Gemeinsame Normdatei — جی این ڈی آئی ڈی: https://d-nb.info/gnd/1077747691 — اخذ شدہ بتاریخ: 8 ستمبر 2024 — اقتباس: Sprache(n)[:] Arabisch (ara) — اجازت نامہ: CC0
3. "وفيات الأعيان • الموقع الرسمي للمكتبة الشاملة". shamela.ws (بزبان عربی)۔ 06-10-2018 کو اصل سے آرکائیو کیا گیا۔ اخذ شدہ بتاریخ 02-12-2017
